بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Federal Shariat Court

Islamabad 15.12.2022

ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن

سینئر ریسرچ ایڈوائزر،

فون نمبر 051-9203443

پریس ریلیز

وزارت انسانی حقوق خواجہ سراؤں کے لیے خصوصی چائلڈ پروٹیکشن سینٹر قائم کرے اور مانیٹرنگ کمیٹی بنائے، ڈاکٹر سید محمد انور، چیف جسٹس، وفاقی شرعی عدالت

اسلام آباد (   ) معزز چیف جسٹس اور جسٹس خادم حسین ایم شیخ پر مشتمل وفاقی شرعی عدالت کے فل بنچ نے خواجہ سراؤں (تحفظ حقوق) ایکٹ ۲۰۱۸ سے متعلق درخواست کی سماعت کی۔ سماعت میں خواجہ سرا برادری کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ واضح رہے کہ گذشتہ سماعت کے دوران خواجہ سرا برادری سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے برادری کی ابتر صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا تھا۔ معزز چیف جسٹس نے اس حوالے سے وزارت انسانی حقوق کے نمائندوں سے استفسار کیا، تاہم وہ کوئی معقول وضاحت نہ دے سکے۔ معزز چیف جسٹس نے اس معاملے پر اپنی تشویش کا اظہار کیا اور ان کی وضاحت سے مطمئن نہیں ہوئے۔ وزارت انسانی حقوق کو ہدایت کی گئی ہے کہ خواجہ سرا بچوں کے لیے خصوصی چائلڈ پروٹیکشن سنٹر قائم کرے اور ماہرین کی ایک مانیٹرنگ کمیٹی تشکیل دی جائے جس میں قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کے چیئرپرسن، زمرد خان، پاکستان سویٹ ہوم کے سی ای او، اخوت فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر محمد امجد ثاقب، چیئرمین فاؤنٹین ہاؤس اور ندیم الظفر خان عرف کشش، نمائندہ انٹر سیکس کمیونٹی شامل ہوں۔ مزید برآں سیکرٹری وزارت انسانی حقوق کو ۲۰ دنوں کے اندر چائلڈ پروٹیکشن سنٹر کے قیام اور آغاز سے متعلق ایس اوپیز کے ساتھ مکمل رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جو خصوصی بچوں کو ہر قسم کی مناسب معاونت فراہم کرے گی۔ انہیں یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اگلی سماعت کی تاریخ پر اس عدالت میں ذاتی طور پر حاضر ہوں۔

(ڈاکٹر محمد مطیع الرحمٰن)

سینئر ریسرچ ایڈوائزر